

511

60: سورۃ ال-م-م-ت-حنۃ

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
60	سُوۡرَةُ الۡمُمۡتَحِنَة	مدنی	2	13	28	قَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 3 میں مشرکین مکہ سے خفیہ روابط رکھنے والے کچھ کمزور مسلمانوں کو تنبیہ کہ یہ مشرکین وہ لوگ ہیں جنھوں نے تمہیں بغیر کسی جرم کے تمہارے گھروں سے نکالا ہے۔ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کو اپنے عزیز و اقرباء کی محبت پر مقدم رکھو۔ قیامت کے دن رشتہ داریاں کام نہیں آئیں گی

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا عَدُوِّىۡ وَ عَدُوَّكُمۡ اَوۡلِيَآءَ تُلۡقُوۡنَ
اِلَيۡهِمۡ بِالۡمَوَدَّةِ وَقَدۡ كَفَرُوۡا بِمَا جَآءَكُمۡ مِّنَ الۡحَـقِّ‌ۚ اے ایمان والو!
تم میرے اور اپنے دشمنوں کو اپنا دوست نہ بناؤ کہ تم ان کو دوستی کے پیغام بھیجنے لگو
حالانکہ جو دین حق تمہارے پاس آیا ہے وہ اس کا انکار کر چکے ہیں يُخۡرِجُوۡنَ
الرَّسُوۡلَ وَاِيَّاكُمۡ‌ اَنۡ تُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ رَبِّكُمۡ‌ؕ وہ لوگ رسول اللہ (ﷺ)
اور خود تمہیں محض اس بات پر جلاوطن کر چکے ہیں کہ تم اس اللہ پر ایمان لائے جو
تمہارا رب ہے اِنۡ كُنۡتُمۡ خَرَجۡتُمۡ جِهَادًا فِىۡ سَبِيۡلِىۡ وَابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِىۡ‌ۖ
تُسِرُّوۡنَ اِلَيۡهِمۡ بِالۡمَوَدَّةِ‌ۖ اگر تم لوگ واقعی میری راہ میں جہاد کرنے اور میری
رضامندی کی تلاش میں نکلے ہو تو ان منکروں کو ایسا دوست نہ بناؤ کہ دوستی کی وجہ تم
انہیں خفیہ پیغام بھیجنے لگو وَاَنَا اَعۡلَمُ بِمَاۤ اَخۡفَيۡتُمۡ وَمَاۤ اَعۡلَنۡتُمۡ‌ؕ حالانکہ جو

کچھ تم پوشیدہ کرتے ہو یا اعلانیہ کرتے ہو میں اسے خوب جانتا ہوں وَ مَنْ يَّفْعَلْهُ
مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱﴾ اور تم میں سے جو کوئی بھی ایسا کرے گا تو
یقین جانو کہ وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا ہے اس آیت کا پس منظر فتح مکّہ سے پہلے کا ایک
واقعہ ہے جب مسلمان مکّہ پر حملہ کی تیاریوں میں مصروف تھے کہ ایک صحابی نے ان تیاریوں کی
اطلاع ایک خط کے ذریعہ خفیہ طور سے کفار مکہ کو بھیجی۔ انہوں نے یہ خط ایک عورت کے بالوں
میں چھپا کر روانہ کیا جو مکہ سے آئی تھی اور اب واپس جا رہی تھی، لیکن اللہ نے بذریعہ وحی اس کی
اطلاع اپنے رسول کو دے دی۔ رسول اللہ (ﷺ) نے حضرت علی اور چند دوسرے صحابہ کو فوراً
مکہ کی طرف روانہ کیا جنہوں نے اس عورت کو راستہ ہی میں پکڑ لیا اور وہ خط اس کے بالوں سے بر
آمد کر لیا۔ دریافت کرنے پر ان صحابی نے یہ عذر پیش کیا کہ میں نے کسی خیانت کی وجہ سے یہ خط
نہیں لکھا بلکہ حقیقت یہ ہے کہ میں یمن کا رہنے والا ہوں اور میرے اہل و عیال مکہ میں مقیم ہیں
اور ان کے علاوہ کوئی قریبی رشتہ دار نہیں ہے جو ان کی حفاظت کر سکے۔ سو میں نے اس خیال سے
یہ خط لکھا کہ حملہ کے وقت کفار مکہ میرا احسان مانتے ہوئے میرے اہل و عیال کی حفاظت کریں
گے۔ یہ صحابی جنگ بدر میں بھی شامل تھے۔ رسول اللہ (ﷺ) نے ان کا عذر قبول کرتے ہوئے
انہیں معاف فرما دیا اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّ يَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ
اَيْدِيَهُمْ وَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۲﴾ جبکہ ان کافروں کا
رویہ تو یہ ہے کہ اگر وہ تم پر قابو پا لیں تو تمہارے دشمن بن جائیں اور برائی کے ساتھ
تم پر دست درازی اور زبان درازی کریں، وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ تم بھی کسی طرح کافر
ہو جاؤ لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَ لَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ
بَيْنَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳﴾ قیامت کے دن نہ تمہاری رشتہ داریاں

تمہیں کچھ فائدہ دیں گی اور نہ اولاد کچھ کام آئے گی، اس دن اللہ تمہارے درمیان
جدائی ڈال دے گا اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اسے خوب دیکھ رہا ہے۔